سوال

(82)اپنے گھر میں رہتے ہوئے عورت کا مسجد کے امام کی اقتداء کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ مسجد کے قریب رہتی ہے، مسجد اور گھر کے درمیان ایک چھوٹی سی گلی حائل ہے وہ مسجد سے اذان اور نماز کی آواز سن سکتی ہے، اور گھر میں رہتے ہوئے امام کی اقتداء میں نماز ادا کرلیتی ہے۔ کیا اس طرح کرنا درست ہے؟ اور اگر اس طرح نماز پڑھنا ناجائز ہے تو اپنی ان نمازوں کا کیا کرے جو گذشتہ کئی برسوں سے (وہ اب تک) پڑھتی چلی آرہی ہے؟ جواب سے نوازیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا صورت میں عورت گھر میں رہتے ہوئے امام مسجد کی اقتداء میں نماز ادا نہیں کر سکتی، ہاں اگر وہ امام یا بعض مقتدیوں کو دیکھ پاتی ہو تو اس صورت میں اقتداء درست ہے۔ بصورت دیگر راجح قول کی رو سے اقتداء درست نہیں۔ باقی رہا مسئلہ اس کی گذشتہ نمازوں کا تو انہیں لوٹانا ضروری نہیں کیونکہ ان کے بطلان پر کوئی واضح دلیل نہیں ہے۔ یہ ایک اجتہادی مسئلہ ہے، راجح اور محتاط مسلک وہی ہے جو ہم نے ذکر کیا۔۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ:110

محدث فتویٰ